باعث تجرد کی زندگی گزارنے پر مجبور ہے، لیکن وہ عیسائی ہونے کے باوجود اور ایڈز کی ہلاکت کے علی الرغم اپنے جنسی جذبے پر قابو نہیں رکھ سکتا۔"

پوپ کے ایوری کوسٹ کے ایک روزہ دورے کا تعلق متنازعہ چرچ "ہماری امن کی لیڈی باسلیکا" کے تقدّس سے تھا۔ یہ چرچ صدر فیلکس حاؤپ حاوٹ بوئیگنی کی جائے پیدائش یاموس سوکرو میں ہے جسے انہوں نے ملک کے سیاسی دارلحکومت میں تبدیل کر دیا ہے۔ ایوری کوسٹ کے کیتھولک پادریوں اور کمسیائی حلقے کے باشندوں نے 15 کروڑ ڈالر کی مالیت کے اس چرچ اور اس کے تقدّس کے بارے میں اختلافات کا اظہار کیا ہے۔ صدر فیلکس حاؤپ حاوٹ نے دعویٰ کیا کہ انہوں نے یہ چرچ اپنے خاندان کی دولت سے تعمیر کیا ہے۔

پاپائے اعظم کے ایوری کوسٹ کے اس تیسرے دورے میں چرچ کی صفوں میں اختلافات ابھر کر سامنے آ گئے۔ یہاں کے چرچ کا طویل عرصے سے ملک کے اوّل شہری کیتھولک صدر فیلکس حاؤپ حاوٹ کے ساتھ گہرا تعلق چلا آ رہا تھا۔ متعدد پادریوں نے پرائیوٹ طور پر پاپائے اعظم کے یاموس سوکرد کے دورے پر اعتراض کیا ان کا کہنا تھا کہ پوپ عوام سے ملنے کے لیے نہیں بلکہ اس چرچ کو دیکھنے آئے ہیں جس پر اٹھنے والے اخراجات سے کلیسائی حلقے کے باشندوں کو صدمہ ہوا ہے۔ ملک کی ایک کروڑ دس لاکھ کی آبادی میں 12 فیصد کیتھولک ہیں۔ مسلمانوں کی تعداد 25 فیصد ہے جبکہ باقی ماندہ 65 فیصد روایتی افریقی مذاہب کے پیروکار ہیں۔

کیتھولک راہنماؤں کو خدشہ ہے کہ اس تقریب سے ان کے چرچ پر منفی اثرات مرتب ہوں گے۔ ملک میں عام انتخابات منعقد ہونے والے ہیں۔ اور چرچ کا موضوع ملک میں طوفانی سیاسی بحث کا سبب بنا ہوا ہے۔ حال ہی میں 13 بشپوں نے اپنے ایک مذہبی خطبہ میں "زیاں، بدعنوانی اور چوری" کی شدید مذمّت کی۔ جس نے اس ملک میں اپنی جڑیں گاڑ دی ہیں جو کبھی بڑا خوشحال تھا۔ انہوں نے تبدیلی کی ضرورت پر زور دیا اور مطالبہ کیا کہ آئندہ انتخابات کلیتہً آزادانہ اور علانیہ ہونے چاہیئں۔

ایشیا

انڈونیشیا: "ہمارے ملک میں یہ کٹائی کا موسم ہے"

انڈونیشیا میں گذشتہ ستمبر میں لوئیس پالاؤ کی نوروزہ مہم کے دوران 8 ہزار افراد نے یسوع

مسیح کے ساتھ اپنا عہد استوار کیا۔ برقعہ پوش مسلم خواتین، بدھ مت کے پیروکاروں اور برائے نام عیسائیوں کی ایک بہت بڑی تعداد نے تعلیماتِ مقدّس کی اپیل پر کھلے عام اپنے تأثر کا اظہار کیا۔ دنیا کے اس سب سے بڑے مسلم ملک میں مجموعی طور پر 89 ہزار افراد نے ارجنٹائنی امریکی مبلّغ کے وعظ کو سنا۔ ان کے ایک ترجمان ہوزیالٹائنی ون نے کہا "یہ ہمارے ملک میں کٹائی کا موسم ہے مہم کا اہتمام مسلم اکثریت کے جزیرے جاوا میں کیا گیا تھا۔ یہاں کے چرچوں نے جو عموماً علیحدہ علیحدہ کام کرتے ہیں دو سال پہلے مل جل کر کام کرنے کی اپیل پر عمل کرتے ہوئے اس مہم کی قیادت کے لیے ڈاکٹر پالاؤ کو مدعو کیا۔ ان کے دورے کے نمایاں پہلو یہ تھے۔

* تقریباً 3 ہزار تاجروں نے ظہرانے کے تین خصوصی اجلاسوں میں شرکت کی اور ان میں سے 5 سو سے زائد نے اپنی زندگیاں مسیح کے لیے وقف کرنے کا اعلان کیا۔
* تقریباً 2 ہزار 5 سو عیسائیوں نے انفرادی تبلیغ اور اس کے متعلقات کی تربیتی کلاسوں میں شرکت کی۔
- دارالحکومت جکارتہ کے 6 سو عیسائیوں نے وعدہ کیا کہ وہ 3 ہزار سے زائد نئے عیسائیوں کے ساتھ بائیبل کا مطالعہ کریں گے۔

جکارتہ کی ضیافت میں لوئیس پالاؤ نے پادریوں کو بتایا کہ "خدا نے تمہارے ملک کا ایک خاص مقدّر طے کر رکھا ہے۔ آپ خوش باش لوگ ہیں، اور خدا آپ سے کام لے سکتا ہے۔ عالمی زاویۂ نظر اپنائیے۔ آپ کے ملک کو جس قدر پوشیدہ قوت حاصل ہے اس سے وہ تعلیماتِ مقدّس کے ذریعے باقی ماندہ تمام دنیا کو متأثر کر سکتا ہے۔"

(رپورٹ کرسچین ہیرالڈ)

یورپ / امریکہ

برطانیہ: ایک نئی اکومینیکل تنظیم سی سی بی آئی کا قیام

چرچوں کی کونسل برائے برطانیہ اور آئرلینڈ کے نام سے ایک نئی اکومینکل تنظیم کا باضابطہ افتتاح 8 ستمبر کو لیور پول کے مقام پر کیا گیا۔ اس کے قیام کے سلسلے میں بحث و تمحیص، تیاری اور منصوبہ بندی میں چار سال کا عرصہ لگ گیا۔ کارروائی کا باضابطہ آغاز لیور پول اینگلیکن کتھیڈرل میں ہوا۔ جبکہ پروگرام کے درمیان میں اس کا سلسلہ رومن کیتھولک کیتھیڈرل